فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم: بدھ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۹ شوال ۱۳۹۰ھ - ۹ فتح ۱۳۴۹ ہش - ۹ دسمبر ۱۹۷۰ء	نمبر ۲۸۰

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کو چاہیئے کہ آنحضرتؐ اور صحابہؓ کی زندگی کا ہر روز مطالعہ کرتا رہے

صحابہؓ کی زندگی کو دیکھو وہ زندگی سے پیار نہ کرتے تھے، ہر وقت مرنے کیلئے تیار تھے

"یاد رکھو کہ یہ جماعت اِس بات کے واسطے نہیں کہ دولت اور دُنیا داری ترقی کرے اور زندگی آرام سے گزرے۔ ایسے شخص سے تو خدا تعالیٰ بیزار ہے۔ چاہیئے کہ صحابہؓ کی زندگی کو دیکھو، وہ زندگی سے پیار نہ کرتے تھے، ہر وقت مرنے کے لئے تیار تھے۔ بیعت کے معنی ہیں اپنی جان کو بیچ دینا۔ جب انسان زندگی کو وقف کر چکا تو پھر دُنیا کے ذکر کو درمیان میں کیوں لاتا ہے؟ ایسا آدمی تو صرف رسمی بیعت کرتا ہے۔ وہ تو کل بھی گیا اور آج بھی گیا۔ یہاں تو صرف ایسا شخص رہ سکتا ہے جو ایمان کو درست کرنا چاہے۔ انسان کو چاہیئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کی زندگی کا ہر روز مطالعہ کرتا رہے۔ وہ تو ایسے تھے کہ بعض مر چکے تھے اور بعض مرنے کے لئے تیار بیٹھے تھے۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس کے سوا بات نہیں بن سکتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ کنارہ پر کھڑے ہو کر عبادت کرتے ہیں تاکہ ابتلاء دیکھ کر بھاگ جائیں وہ فائدہ نہیں حاصل کر سکتے۔ دُنیا کے لوگوں کی عادت ہے کہ کوئی ذرا سی تکلیف ہو تو لمبی چوڑی دعائیں مانگنے لگتے ہیں اور آرام کے وقت خدا تعالیٰ کو بھول جاتے ہیں۔ کیا لوگ چاہتے ہیں کہ امتحان میں سے گزرنے کے سوا ہی خدا خوش ہو جائے۔ خدا تعالیٰ رحیم کریم ہے مگر سچا مومن وہ ہے جو دُنیا کو اپنے ہاتھ سے ذبح کر دے۔ خدا تعالیٰ ایسے لوگوں کو ضائع نہیں کرتا۔ ابتداء میں مومن کے واسطے دُنیا جہنّم کا نمونہ ہو جاتی ہے۔ طرح طرح کے مصائب پیش آتے ہیں اور ڈراؤنی صورتیں ظاہر ہوتی ہیں تب وہ صبر کرتے ہیں اور خدا تعالےٰ ان کی حفاظت کرتا ہے۔ سہ

عشق اوّل سرکش و خونی بود ❊ تا گریزد ہر کہ بیرونی بود

جو خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے اس کے لئے دو جنّت ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی رضا کے ساتھ جو متفق ہو جاتا ہے خدا تعالیٰ اس کو محفوظ رکھتا ہے اور اس کو حیاتِ طیّبہ حاصل ہوتی ہے۔ اس کی سب مُرادیں پُوری کی جاتی ہیں مگر یہ بات ایمان کے بعد حاصل ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۸۵، صفحہ ۱۸۶)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۸ رفتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ ثمّ الحمد للہ۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

● ربوہ ۸ رفتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ ۶ رفتح (دسمبر) بروز اتوار طبیعت بہت ناساز ہو گئی تھی آج صبح طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین ❊

● ربوہ ۸ رفتح۔ محترم ملک محمد شفیع صاحب (نوشہروی) صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ کئی دنوں سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو چکے ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم ملک صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ❊

چندہ وقفِ جدید کی طرف فوری توجہ فرمائیں

احبابِ جماعت کو اِس امر کا احساس ہوگا کہ وقفِ جدید کا سال ۳۱/۱۲ کو ختم ہو رہا ہے۔ ایک ماہ سے بھی کم عرصہ باقی رہ گیا ہے لیکن وقفِ جدید کی آمد میں ابھی بہت کمی ہے۔ آئندہ پانچ ماہ کے اخراجات کے لئے قریباً ایک لاکھ مزید وصولی کی ضرورت ہے کیونکہ بجٹ کے مطابق ۳۱ر دسمبر تک کی وصولی سے ہی اگلے سال ۳۰ر اپریل تک کے اخراجات ادا کئے جاتے ہیں۔

یہ صورتِ حال متعلقہ عہدیدارانِ جماعت اور احبابِ جماعت (معہ بچگان) کی توجہ اِس امر کی طرف منعطف کراتی ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کا اور خود اپنا بھی جائزہ لیں کہ آیا ان کی طرف سے چندہ وقفِ جدید بالغان و اطفال کی ادائیگی مکمل طور پر ہو چکی ہے یا نہیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ فتح ۱۳۴۹ ہش

کیا ارتداد کی سزا پر قرآن کریم خاموش ہے؟

بعض لوگوں نے رائے ظاہر کی ہے کہ قرآن کریم ارتداد کے سوال پر خاموش ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ قرآن کریم سے اپنی خواہش کے مطابق ارتداد کی سزا نکالنے کی کوشش کرتے ہیں مگر قتل کا کوئی اشارہ نہ پاکر یہ تو مانتے ہیں کہ قرآن کریم میں ارتداد کی سزا قتل نہیں ہے مگر وہاں سے جواب صاف پاکر احادیث پر اُتر آتے ہیں مگر ان میں بھی کچھ نہ پاکر اِدھر اُدھر کی قیاس آرائی شروع کر دیتے ہیں اور من مانی رائے قائم کر لیتے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔

دوسری طرف یہ لوگ قرآن کریم میں تو ارتداد کی سزا قتل تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور بعض نے تو حد ہی کر دی ہے۔ اور کھینچ تان کر یہ سزا نکالنے کی کوشش بھی کی ہے مگر ان میں باہم سخت اختلاف کے علاوہ کوئی صاحب کسی معصوم آیۂ کریمہ پر طبع آزمائی کرتا ہے اور دوسرا کسی اور آیۂ کریمہ کو اپنے خواہشاتی انحراف کی تسکین کے لئے لے بیٹھتا ہے۔ ہم اِس جگہ اُس تمام تفصیل میں جانا نہیں چاہتے صرف اس قدر بتانا چاہتے ہیں کہ اگر یہ لوگ ان آیات پر اس کا ایک پاسنگ بھی غور کرنے کی پرواہ کرتے تو ان کو ان آیات میں ارتداد کی سزا کی نفی کھُلی کھُلی نظر آ جاتی اور انہیں معلوم ہو جاتا کہ قرآن کریم نے بڑی صفائی سے ارتداد کی سزا قتل کی نفی کی ہے۔

ہم اِس امر پر آج اسلئے لکھنا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہمیں تجربۃً احساس ہوا ہے کہ اسلام کی اشاعت میں یہ غلط مسئلہ ۹۹ فیصدی حائل ہو رہا ہے۔ خصوصاً آجکل پادری اور دیگر دشمنانِ اسلام اس مسئلہ کی وجہ سے ہی اسلام کو نعوذ باللہ ایک خونی دین بناکر دوسروں کے سامنے پیش کرتے ہیں اور یہ پراپیگنڈہ کرتے رہتے ہیں کہ اسلام تلوار کے ذریعہ پھیلا ہے۔ حالانکہ تمام مذاہب کے مقابلہ پر صرف اسلام ہی کی تاریخ ہے جو بڑی حد تک اس قسم کی خون آشامی سے پاک ہے۔ خاص کر بگڑی ہوئی اقوام انبیاء علیہم السلام کے خلاف یہی حربہ استعمال کرتی رہی ہیں۔

بات یہ ہے کہ اسلام ایک علمی دین ہے اور کلّی طور پر انسان کی عقل کو اپیل کرتا ہے اور اپنی اشاعت کے لئے ہر قسم کی شورش فتنہ اور ظلم و ستم کی فضا سے اپنے آپ کو پاک رکھنا پسند کرتا ہے۔ اور اگر مسلمانوں کو دوسروں کے انتہائی مجبور کرنے پر مسلمانوں کو تلوار اُٹھانے کی اجازت دی بھی ہے تو ساتھ ہی مسلمانوں کو ہدایت فرما دی ہے کہ دشمن اگر ایک آدھ قدم بھی صلح و امن کے لئے اٹھائیں تو تم فوراً لڑائی بند کر دو۔ ان سب باتوں کی تشریح قرآن کریم میں کی گئی ہے۔

تعجب خیز امر یہ ہے کہ بہت سے اہلِ علم حضرات نے بلکہ کہنا چاہیئے بلا استثناد قرآن کریم کی اِن آیات کو اسلام کی صلح پسندی اور امن جوئی کے ثبوت کے لئے پیش کیا ہے مگر نہ معلوم ارتداد کے تعلق میں الٹی گاڑی کیوں چلانے لگ جاتے ہیں اور ان کی سمجھ میں یہ بات کیوں نہیں آتی کہ ایک انسان جو اپنی خلوص دلی سے اسلام کو ترک کرتا ہے اور اس کا مدّعا اسلامی حکومت سے بغاوت نہیں ہے بلکہ وہ امن کے ساتھ ذمّیوں کے ساتھ رہ کر زندگی گزارنا چاہتا ہے وہ اس وجہ سے کیوں واجب القتل ہو جاتا ہے جبکہ ذمّی اسلامی حکومت میں بڑے امن سے زندگی بسر کرتے ہیں۔

جہاں تک ہم نے غور کیا ہے اس کی ایک وجہ تو شاید یہ ہے کہ بعض باغیوں کو جو قتل کی سزا دی گئی ہے ان باغیوں نے اسلام سے ارتداد بھی کیا ہے۔ اور اہلِ علم حضرات نے اس ذہنی الجھن کو شناخت نہیں کیا اور بغاوت یا کسی اور جرم کی سزا کو ارتداد کی سزا سمجھ لیا ہے۔ حالانکہ باغی اور حربی مرتد کو ارتداد کی نہیں بلکہ بغاوت اور حربی ہونے کی وجہ سے سزا دی گئی ہے جب دی گئی ہے۔

یہ سزا فطرت کے رُو سے اتنی غلط ہے کہ وہ لوگ بھی جنہوں نے اس کو جائز بلکہ واجب قرار دیا ہے۔ اس کے ساتھ کئی قسم کی شرائط لگائی ہیں حالانکہ ان شرائط میں بعض ایسی ہیں جو قرونِ اولیٰ میں بھی لگائی گئیں اور اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ شرائط بھی مجرّد ارتداد کی وجہ سے نہیں بلکہ باغیوں اور حربیوں پر رحم اور اصلاح کیلئے لگائی گئی ہیں۔

ہم انشاء اللہ دوسری نشست میں یہ ثابت کریں گے کہ قرآن کریم کھُلے کھُلے الفاظ میں پکار کر کہہ رہا ہے کہ مجرّد ارتداد کی سزا ہرگز قتل نہیں بلکہ جب کوئی مسلمان اسلام کو چھوڑ کر کفر کی طرف رجوع کرتا ہے تو اس کی سزا اِس دنیا میں نہیں بلکہ قیامت میں اسی طرح ملے گی جس طرح ابتداءً انکار کرنے والوں کو ملے گی اور ان کے ساتھ ہی ان کا بھی حشر ہوگا ✦

آئے گی آخر صبحِ بہاراں

بزمِ خلافت جنّت یاراں
راحتِ جانِ سینہ فگاراں
جُھکتے ہوؤں کو جھک کے اُٹھائے
فرمانروائے سجدہ گذاراں
اپنی وفا ہی اپنا صِلہ ہے
آئے نہ آئے شامِ نگاراں
جب بھی زمیں کے خشک ہوں چشمے
رحمتِ باری بنتی ہے باراں
ساقیٔ کوثر! ساقیٔ کوثر!!
چشم براہ ہیں بادہ گساراں
عشق و وفا کی جیت کا منظر
تُو نے بھی دیکھا وادیٔ فاراں
اُور سیہ ہو شب کی سیاہی
آئے گی آخر صبحِ بہاراں

(عبدالمنان ناھید)

"گالیاں سُن کر دعا دو، پا کے دُکھ آرام دو"

(از مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد)

اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہٗ و عز اسمہٗ ہر انسان کا خالق و مالک اور حقیقی مولیٰ اور ملجاء و ماویٰ ہے۔ وہ ماں باپ سے بڑھکر اپنے پیاروں کے ساتھ محبت و پیار کا سلوک کرتا ہے۔ مگر وہ بعض دفعہ اپنے پیاروں کو تکالیف دے کر آزماتا ہے ان کے امتحان سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ دوسروں کے لئے صبر و تحمل اور تکالیف برداشت کرنے کا نمونہ اور اسوۂ حسنہ پیش کیا جائے۔ یہ تکالیف کبھی حوادث زمانہ کے لحاظ سے وارد ہوتی ہیں اور کبھی مخالفین کی طرف سے لاحق ہوتی ہیں۔ ہر مامور من اللہ اور نیک لوگوں کے مخالف پیدا ہوتے اور ہوتے رہیں گے جو ان کو جسمانی اور روحانی اور ذہنی ایذا رسانی ٹھٹھا استہزاء اور تکالیف کا نشانہ بناتے ہیں۔ ان کی مخالفت۔ دراصل خدا تعالیٰ کے پیاروں کی صداقت اور سچائی کی زبردست دلیل ہوتی ہے۔ جب وہ تکالیف پر صبر کرتے ہیں اور مخالفوں کا جواب گالی سے نہیں بلکہ دعا سے دیتے ہیں اور دنیا میں مظلوم بن کر اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزی اور انکساری سے آہ و بکا بلند کرتے ہیں تو دنیا جہاں ان کے صبر و تحمل کا اعلیٰ نمونہ دیکھتی ہے وہاں اللہ تعالیٰ ان کی نصرت اور برکت کے نشان ظاہر فرماتا ہے ؎

ہر بلا کیں قوم را حق دادہ اند

زیر آں گنج کرم بنہادہ اند

ہر مامور من اللہ ایسے اپنے زمانہ اور حالات کے تقاضہ کے لحاظ سے اپنے ماننے والوں کو ہدایت جاری کرتا ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ مصرع

گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو

کا مطلب یہ ہے کہ جب کبھی مخالفین کی طرف سے مخالفت ایذاء رسانی اور تکالیف کا سلسلہ جاری ہو تو ہمارے لئے وہ جبار ہے کہ تم شر کا مقابلہ شر سے نہ کرو۔ بلکہ ان کے لئے دعائیں کرو۔ حضرت اقدس نے فرمایا:-

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں

نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں

مصرعہ کے دوسرے حصہ "پا کے دکھ آرام دو" کے معنے یہ ہیں کہ اگر کوئی تمہاری جسمانی یا روحانی تکلیف یا دکھ کا موجب بنتا ہے تو تم اس کا مقابلہ اسے دکھ دینے اور تکلیف دینے سے نہ کرو بلکہ اس پر رحم کرو اور اس کے آرام کے سامان پیدا کرو اس پر احسان کرو کہ وہ تم پر ظلم کرنے کی بجائے تمہارے صبر اور احسان کو دیکھ کر تم پر گرویدہ ہو جائے کیونکہ رحم اور احسان کی تلوار کی کاٹ اپنا اثر کئے بغیر نہیں رہتی وہ ضرور گھائل کرتی ہے گالی سنکر گالی نہ دینا اور دکھ سہہ کر دوسرے کو دکھ نہ دینا بڑے جگر گردہ اور بہادری کا کام ہے۔

دراصل یہ عظیم خلق ہے اس کی مثال ملنی مشکل ہے۔ کیونکہ ہر شخص اپنی اپنی طاقت کے مطابق مخالف کے مقابل پر مشتعل ہوتا ہے اور اس کے مقابلہ کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مگر محض خدا کے حکم سے رک جاتا ہے اس موقعہ پر اللہ تعالیٰ خود مظلوم کی طرف سے ڈھال بن جاتا ہے وہ خود مخالفوں کا جواب دیتا ہے اور سچائی کے مخالف ہمیشہ شرمندہ اور ناکام ہوتے ہیں۔ ہدایت پانے والے ہدایت پا جاتے ہیں اور جو اس قابل نہیں ہوتے وہ ذلیل و رسوا اور ہلاک ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی ہمیشہ فتح و نصرت فرماتا ہے۔ انجام کار وہی کامیاب ہوتے اور فلاح پاتے ہیں۔ پس ہماری کامیابی کا یہی گر ہے کہ جو اس زمانہ کے حالات کا تقاضہ کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے یعنی

؏

گالیاں سنکر دعا دو پا کے دکھ آرام دو

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"لیکن میں کہتا ہوں کہ اگر تم ان گالیوں اور بدزبانیوں پر صبر نہ کرو تو پھر تم میں اور دوسرے لوگوں میں کیا فرق ہوگا اور یہ کوئی ایسی بات نہیں کہ تمہارے ہوئی اور پہلے کسی سے نہیں ہوئی ہر ایک سچا سلسلہ جو دنیا میں قائم ہوا ضرور دنیا نے اس سے دشمنی کی ہے۔ سو چونکہ تم سچائی کے وارث ہو ضرور ہے کہ تم سے بھی دشمنی کریں۔ سو خبردار رہو کہ نفسانیت تم پر غالب نہ آوے ہر ایک سختی کی برداشت کرو۔ ہر ایک گالی کا نرمی سے جواب دو تا آسمان پر تمہارے لئے اجر لکھا جاوے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یاد رکھو کہ ہر ایک جو نفسانی جوشوں کا تابع ہے ممکن نہیں ہے اس کے لبوں سے حکمت اور معرفت کی بات نکل سکے بلکہ ہر ایک قول اس کا فساد کے کیڑوں کا ایک انڈا ہوتا ہے۔ بجز اس کے اور کچھ نہیں۔ پس اگر تم روح القدس کی تعلیم سے بولنا چاہتے ہو تو تمام نفسانی جوش اور نفسانی غضب اپنے اندر سے باہر نکال دو تب پاک معرفت کے بھید تمہارے ہونٹوں پر جاری ہوں گے۔ اور آسمان پر تم دنیا کے لئے ایک مفید چیز سمجھے جاؤ گے اور تمہاری عمریں بڑھائی جائیں گی۔ تمسخر سے بات نہ کرو اور ٹھٹھے سے کام نہ لو اور چاہیئے کہ سفلہ پن اور اوباش پن کا تمہاری کلام پر کچھ رنگ نہ ہو۔ تا حکمت کا چشمہ تم پر کھلے حکمت کی باتیں دلوں کو فتح کرتی ہیں لیکن تمسخر اور سفاہت کی باتیں فساد پھیلاتی ہیں جہاں تک ممکن ہو سکے سچی باتوں کو نرمی کے لباس پہناؤ تا سامعین کے لئے موجب ملال نہ ہوں جو شخص حقیقت کو نہیں سوچتا اور نفس سرکش کا بندہ ہو کر بدزبانی کرتا ہے اور شرارت کے منصوبے جوڑتا ہے وہ ناپاک ہے۔ اس کو کبھی خدا کی طرف راہ نہیں ملتی اور نہ کبھی حکمت اور حق کی بات اسکے منہ سے جاری ہوتی ہے پس اگر تم چاہتے ہو کہ خدا کی راہیں تم پر کھلیں اور نفسانی جوشوں سے دور رہو اور ٹھٹھے بازی کے طور پر بحثیں مت کرو کہ یہ کچھ چیز نہیں اور وقت ضائع کرنا ہے۔ بدی کا جواب بدی کے ساتھ مت دو۔ نہ قول سے نہ فعل سے تا خدا تمہاری حمایت کرے اور چاہیئے کہ دردمند دل کے ساتھ سچائی کو لوگوں کے سامنے پیش کرو نہ ٹھٹھے اور ہنسی سے کیونکہ مردہ ہے وہ دل جو ٹھٹھا ہنسی اپنا طریق رکھتا ہے اور ناپاک ہے وہ نفس جو حکمت اور سچائی کے طریق کو نہ آپ اختیار کرتا ہے اور نہ دوسرے کو اختیار کرنے دیتا ہے۔ سو تم اگر پاک علم کے وارث بننا چاہتے ہو تو نفسانی جوش سے کوئی بات منہ سے مت نکالو کہ ایسی بات حکمت اور معرفت سے خالی ہوگی اور سفلہ اور کمینہ لوگوں اور اوباشوں کی طرح نہ چاہو کہ دشمن کو خواہ نخواہ چڑانے آمیز اور تمسخر کا جواب دیا جاوے۔ بلکہ دل کی درستی سے سچا اور پر حکمت جواب دو تا تم آسمانی اسرار کے وارث ٹھہرو"

(نسیم دعوت صفحہ ۳۰۲)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی جماعت کو تعلیم دیتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ

یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرو اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔
. . . . . چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخکنی کر جاتی ہے . . . . . پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ
(کشتی نوح حصہ ہماری تعلیم)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی جماعت کو صبر و شکیب کی نصیحت کرتے ہوئے اپنے منظوم کلام میں تحریر فرماتے ہیں:۔

اے میرے پیارو شکیب و صبر کی عادت کرو
وہ اگر پھیلائیں بدبو تم بنو مشک تتار
نفس کو مارو کہ اس جیسا کوئی دشمن نہیں
چپکے چپکے کرتا ہے پیدا وہ سامان دمار
جس نے نفس دوں کو ہمت کر کے زیر پا کیا
چیز کیا ہیں اس کے آگے رستم و اسفندیار
گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار
تم نہ گھبراؤ اگر وہ گالیاں دیں ہر گھڑی
چھوڑ دو ان کو کہ چھپوائیں وہ ایسے اشتہار
چپ رہو تم دیکھ کر ان کے رسالوں میں ستم
دم نہ مارو گر وہ ماریں اور کر دیں حال زار
دیکھ کر لوگوں کا جوش و غیظ مت کچھ غم کرو
شدت گرمی ہے محتاج بارانِ بہار
افترا ان کی نگاہوں میں ہمارا کام ہے
یہ خیال اللہ اکبر کس قدر ہے نابکار
صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار
(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں مورخہ ۳۰ اخاء ۱۳۵۰ ہش کو تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اسی سالہ مخالفت نے اور شور نے اور گالیوں نے ہم سے خوشی اور احسان نہیں چھینی۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی تمہیں گالیاں دیتا ہو اور تم مقابلہ میں گالی دیتے ہو تو تم نے اپنا بدلہ لے لیا۔ تمہیں فائدہ کوئی نہیں پہنچا۔ لیکن اگر تم گالی کا جواب گالی سے نہیں دیتے تو اللہ تعالیٰ کے فرشتے تم پر درود بھیجتے ہیں۔ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب یہ حکم دیا کہ گالیاں سن کر دعا دو۔ تو بڑا احسان کیا ہم پر اس کے معنے یہ ہیں کہ جب تمہیں گالیاں دی جائیں تو یہ کوشش کرو کہ تم بدلہ نہ لو بلکہ اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کا درود تمہیں حاصل ہو۔ ان کی دعائیں تمہیں حاصل ہوں تو کتنی دعائیں ہمیں دلا دیں۔ ساری عمر فرشتوں کی دعائیں ہمارے ساتھ ہیں۔ کیونکہ گالی سن کر ہم گالی نہیں دیتے۔"

وہ شخص بھلا کیوں کسی کی گالیوں اور ایذا رسانیوں سے گھبرا سکتا ہے جس کو اپنے خدا تعالیٰ پر توکل ہے۔ اور جس کے خدا نے اس سے عظیم الشان کامیابیوں کے وعدے کئے ہوں۔ مثلاً سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلائے گا . . . . . اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے۔ مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔ میں اپنے نفس میں کوئی نیکی نہیں دیکھتا اور میں اپنے تئیں صرف ایک نالائق مزدور سمجھتا ہوں یہ محض خدا کا فضل ہے جو میرے شامل حال ہوا۔ پس اس خدائے قادر اور کریم کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس مشت خاک کو اس نے باوجود ان تمام بے ہنریوں کے قبول کیا۔"
(تجلیات الٰہیہ)

نیز فرمایا:۔

"دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"۔
(تذکرۃ الشہادتین)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں محض اپنے فضل سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے خلفاء کی تعلیم اور مذہب پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور ہمیں ہمارے ذریعہ ہماری زندگیوں میں عالمگیر غلبہ اسلام عنایت فرمائے۔ اللّٰھم آمین۔
وآخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العٰلمین

اطفال و ناصرات
اور
چندہ وقفِ جدید

وقفِ جدید کا سال رواں ۳۱/۱۲/۷۱ کو ختم ہو رہا ہے صرف ایک ماہ کا نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے اسلئے ہمارے ننھے بچوں۔ بچیوں۔ ان کے والدین اور سرپرستان کو اس امر کا جائزہ لینا چاہیئے کہ آیا ان کی طرف سے چندہ وقف جدید کی ادائیگی ہو چکی ہے یا نہیں۔ عدم ادائیگی کی صورت میں فوری طور پر ادائیگی کی طرف توجہ فرمائی جائے۔ اس لئے بھی کہ وقف جدید کو اس وقت شدید مالی ضرورت لاحق ہے۔ جس کی وجہ سے مالی بحران درپیش ہے۔ اور اس وقت اس بارہ میں ان کی معمولی کوشش بھی عظیم ثواب کا باعث ہو گی۔

جزاھم اللّٰہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ فرمائیں (ناظر بیت المال)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو اعجازی نشانات

فہم قرآن جو مجھکو عطا کیا گیا ہے یہ اللہ جلشانہٗ کا ایک نشان ہے (مسیح موعود)

از مکرم محمد عبدالحق مجاہد صاحب امرتسری

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اعجازی نشان وہ علم قرآن ہے جو آپ کو دیا گیا۔ قرآن کریم کے حقائق و معارف اس کثرت سے آپ پر کھولے گئے جن کی نظیر گذشتہ تیرہ سو سال میں نہیں ملتی۔ کلام الٰہی کے حقائق آپ کثرت سے کھولے گئے۔ آپ کی تصانیف اصل میں قرآن کریم کی ہی تفسیر پر مشتمل ہیں۔ ان میں ایسے ایسے حقائق و معارف بیان کئے گئے جن کو پڑھ کر ایک سعید انسان محسوس کرتا ہے کہ اس کی روح کی تشنگی کلام الٰہی کے معارف کے ذریعہ بجھتی جا رہی ہے۔ یہ پاک علوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف میں اس کثرت سے ہیں کہ عمر بھر انہیں ختم کیا جا سکتا۔ حضور خود فرماتے ہیں۔

"یہ عاجز روحانی طور پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے شاگردوں میں سے ہے اور یہ پیشگوئی جو قرآنی تعلیم کی طرف اشارہ کرتی ہے اس کی تصدیق کے لئے کتاب کرامات الصادقین لکھی گئی تھی جس کی طرف کسی مخالف نے رخ نہیں کیا اور مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ مجھے قرآن کے حقائق اور معارف کے سمجھنے میں ہر ایک روح پر غلبہ دیا گیا .... اور فہم قرآن جو مجھ کو عطا کیا گیا ہے یہ اللہ جلشانہٗ کا ایک نشان ہے ......غرض ایک پیشگوئی یہ بھی ہے جو جناب الٰہی کی طرف سے مجھ کو عطا ہوئی ......قرآن کے اعجازی معارف جو غیر محدود ہیں ان پر ایک یہ بھی دلیل ہے کہ ظاہر اور معمولی معنے تو ہر ایک مومن اور فاسق اور مسلم اور کافر کو معلوم ہیں وہ کوئی وجہ نہیں جو معلوم نہ ہوں۔ تو نبیوں اور عارفوں کو ان پر کیا فوقیت ...... ہوئی اور پھر اس کے کیا معنے ہوئے کہ لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ"

(سراج منیر صفحہ ۳۹)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس تحریر سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضور پر قرآنی علوم کے حقائق و معارف کثرت سے کھولے۔

دوسرا اعجازی نشان جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیا گیا وہ حضور کی تصانیف عربی و قصائد ہیں۔ باوجود اس کے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کسی عربی درسگاہ میں باقاعدہ تعلیم نہ پائی اللہ تعالےٰ نے محض نشان کے طور پر آپ کو عربی زبان میں کامل دسترس عطا فرمائی۔ آپ کی کوئی عربی کتاب پڑھ کر دیکھ لیجئے آپ کو اس بات کا قائل ہونا پڑے گا کہ حضور کی یہ تحریر نہایت موثر اور فصیح و بلیغ ہے۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے آپ نے بیس کے قریب عربی کتب شائع کیں جن کی فصاحت و بلاغت کو دیکھتے ہوئے بلاد عرب و شام کے لوگ بھی دنگ رہ جاتے ہیں۔ اس بارے میں حضور خود تحریر فرماتے ہیں۔

"خدا تعالےٰ نے الہام سے مجھے کو خبر دی تھی کہ تجھے زبان عربی میں ایک اعجازی بلاغت و فصاحت دی گئی ہے اور اس کا مقابلہ کوئی نہیں کرے گا ..... تیری سچائی پر ایک نشان ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اس عرصہ میں بہت سی عمدہ کتابیں زبان عربی میں التزام محاسن ادب و بلاغت و فصاحت اس عاجز نے لکھیں اور مخالفین کو ان کے مقابلہ کے لئے ترغیب دلائی یہاں تک کہ پانچ ہزار روپیہ تک انعام دینا کیا اگر وہ نظیر بنا سکیں لیکن وہ بالمقابل ان کتابوں کے کچھ بھی نہ لکھ سکے۔ سو اگر یہ خدا تعالےٰ کا فضل نہ ہوتا تو ضرور کتابیں مقابلہ پر لکھی جاتیں خصوصاً اس حالت میں جبکہ اپنے صدق و کذب کا مدار انہیں رکھا گیا تھا۔"

(سراج منیر صفحہ ۳۸)

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء

۲۶ دسمبر ۱۹۷۰ء بروز ہفتہ

۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم	محترم میر محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	احمدیت اسلام کی نشأۃ ثانیہ	محترم مولوی عبدالمالک خانصاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ تا ۳-۰۰	سیرت صحابہ رضی	محترم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ
۳-۰۰ تا ۳-۴۵	احمدیت کی نئی نسل کی ذمہ داریاں	محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبائی
۳-۴۵ تا ۴-۳۰	خلافت راشدہ کے خلاف سازشیں	محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

۲۷ دسمبر ۱۹۷۰ء بروز اتوار

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام	محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	زندہ خدا	محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب صدر انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	احمدیت پر اعتراضات کے جوابات	قاضی محمد نذیر ناظر اصلاح و ارشاد
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ سے	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز	

اجلاس شبینہ

بعد از نماز عشاء	امن عالم سے متعلق اسلامی تعلیم	محترم پروفیسر [illegible] الرحمن صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج
	اسلامی عبادات کے مقاصد	محترم سید اعجاز احمد صاحب فاضل مربی سلسلہ
	سیرت حضرت بلال رضی اللہ عنہ	مکرم غلام احمد صاحب خادم متعلم جامعہ احمدیہ

۲۸ دسمبر ۱۹۷۰ء بروز سوموار

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	غلبہ اسلام کے متعلق پیشگوئیاں	محترم مولوی نور محمد نسیم سیفی صاحب
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	وحی و الہام کے متعلق اسلامی نظریہ	محترم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	حضرت مصلح موعود رضی کی خدمت قرآن	محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ سے	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز	

خاکسار قاضی محمد نذیر ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

وقف عارضی کے واقفین کیلئے تحریک دعا

۲

۱۴۴۰ طاہر احمد صاحب چٹاگانگ مشرقی پاکستان
۱۴۴۱ مکرم ارشاد احمد صاحب حویلیاں ضلع ہزارہ
۱۴۴۲ " شیخ غلام محی الدین صاحب چیچہ وطنی ضلع ساہیوال
۱۴۴۳ " ڈاکٹر فرزند علی صاحب چک ۱۰۷/۷R " "
۱۴۴۴ " ملک نجاح الدین صاحب ربوہ
۱۴۴۵ " محمود احمد صاحب "
۱۴۴۶ " حاکم علی صاحب اوکاڑہ ضلع ساہیوال
۱۴۴۷ " محمد صدیق صاحب مہدی آباد ضلع نواب شاہ
۱۴۴۸ " نسیم الرحمٰن صاحب ربوہ
۱۴۴۹ " ماسٹر محمد سعید صاحب مونگ ضلع گجرات
۱۴۵۰ " احمد خاں صاحب گومیکی " "
۱۴۵۱ " خوشی محمد صاحب " " "
۱۴۵۲ " ملک خالد محمود صاحب لاہور
۱۴۵۳ " چوہدری نور محمد صاحب بڑدا لکھیاں آزاد کشمیر
۱۴۵۴ " نذیر احمد صاحب خادم گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ
۱۴۵۵ " شیخ محمد انور صاحب دنیاپور ضلع ملتان
۱۴۵۶ " کرامت حسین صاحب کراچی
۱۴۵۷ " چوہدری محمد شریف صاحب حیدر آباد ضلع میانوالی
۱۴۵۸ " دلپسند علی صاحب
۱۴۵۹ " مولوی عبدالحق صاحب نرائن گڑھ ضلع لائل پور
۱۴۶۰ " رشید احمد صاحب بشیر آباد ضلع حیدر آباد
۱۴۶۱ " رانا منور احمد صاحب ربوہ
۱۴۶۲ " حامد کریم صاحب لائل پور
۱۴۶۳ " نواب خاں صاحب سید پوری گیٹ راولپنڈی
۱۴۶۴ " صوفی رحیم بخش صاحب پشاور
۱۴۶۵ " میاں عبدالرشید صاحب "
۱۴۶۶ " محمد شمیم صاحب آف فجی ربوہ
۱۴۶۷ " محمد سلیم صاحب "
۱۴۶۸ " غلام محمد صاحب "
۱۴۶۹ " خواجہ مظفر احمد صاحب سیالکوٹ
۱۴۷۰ " چوہدری نذیر احمد صاحب چک ۱۴۴/۳WB ضلع ملتان
۱۴۷۱ " عبدالحی صاحب جیمہ کنری ضلع تھرپارکر
۱۴۷۲ " عبدالحمید صاحب نوکوٹ "
۱۴۷۳ " عبدالوحید صاحب ربوہ
۱۴۷۴ " ماسٹر عزیز احمد صاحب تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ
۱۴۷۵ " خواجہ محمد حنیف صاحب ربوہ
۱۴۷۶ " سید عبدالکریم صاحب "
۱۴۷۷ " بشیر احمد صاحب اختر کنڈی ضلع خیرپور
۱۴۷۸ " ماسٹر بشیر احمد صاحب "
۱۴۷۹ " شیخ نصیر الرحمٰن صاحب نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ
۱۴۸۰ " غلام رسول صاحب بھان امیر علی واک ضلع سرگودھا
۱۴۸۱ " عبدالحق صاحب پیر کوٹ ضلع گوجرانوالہ
۱۴۸۲ " مختار احمد صاحب باجوہ چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا
۱۴۸۳ " عبدالرشید صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ
۱۴۸۴ " مشہود احمد صاحب منڈیکے گورایہ ضلع سیالکوٹ
۱۴۸۵ " غلام احمد صاحب عابد حیدر آباد
۱۴۸۶ " ماسٹر ولی محمد صاحب بصیرپور ضلع ساہیوال
۱۴۸۷ مکرم محمد لطیف صاحب بصیرپور ضلع ساہیوال
۱۴۸۸ " چوہدری اللہ بخش صاحب چک ۱۹۲ مراد ضلع بہاولپور
۱۴۸۹ " میاں سردار علی صاحب چک ۱۸۲ فتح " "
۱۴۹۰ " شیخ مظفر احمد صاحب دنیاپور ضلع ملتان
۱۴۹۱ " شیخ وسیم محمد صاحب " " " "
۱۴۹۲ " منیر احمد صاحب چیمہ ربوہ
۱۴۹۳ " ملک لطیف احمد صاحب شیخوپورہ
۱۴۹۴ " عبدالسلام صاحب ناصر گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ
۱۴۹۵ " ماسٹر بشیر احمد صاحب کیلے ضلع شیخوپورہ
۱۴۹۶ " نذیر احمد صاحب چک ۹ ۳۳ ضلع ملتان
۱۴۹۷ " محمد شریف صاحب چک ۴/۲۷ ضلع ساہیوال
۱۴۹۸ " خوشی محمد صاحب لنگے براستہ کنجاہ ضلع گجرات
۱۴۹۹ " قریشی عبدالرحمٰن صاحب سکھر
۱۵۰۰ " چوہدری محمد حسین صاحب سکھر

تحریک وقف عارضی کے متعلق امام وقت کے اہم ارشادات

۱ "وقت کی قربانی کی طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے اور اسی کے لئے میں جماعت میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے انہیں بجالانے کی پوری کوشش کریں۔"

۲ "بڑے بڑے کام جوان دوستوں کو کرنے پڑیں گے۔ ان میں سے ایک تو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور قرآن کریم با ترجمہ پڑھنے کی جو مہم جماعت میں جاری کی گئی ہے اس کی انہیں نگرانی کرنا ہوگی اور اسے منظم کرنا ہوگا دوسرے بہت سی جماعتوں کے متعلق ایسی شکائتیں بھی آتی رہتی ہیں کہ ان میں سے بعض دوست ایمانی لحاظ سے یا جماعتی کاموں کے لحاظ سے اتنے چست نہیں جتنا ایک احمدی کو ہونا چاہیئے۔ ان دوستوں سے ایسے احباب کی اصلاح اور تربیت کا کام بھی لیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ ایسی جماعتوں کے سست اور غافل افراد کو چست کرنے کی کوشش کریں۔"

۳ "بہت سے دوست چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپس میں جھگڑتے اور لڑتے رہتے ہیں اور یہ بات ایک احمدی کے لئے کسی صورت میں بھی مناسب نہیں جب یہ جھگڑے اور لڑائیاں لمبی ہو جاتی ہیں تو جماعت میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ پس جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ دو ہفتہ سے چھ ہفتے تک کا عرصہ میری اس تحریک پر وقف کرنے کی توفیق دے انہیں ان باتوں کی طرف توجہ دینا ہوگی۔ اور جماعت کے دوستوں کے باہمی جھگڑوں کو نپٹانے کی ہر ممکن کوشش کرنا ہوگی۔ باہر سے جب دوست کسی جماعت میں جائیں گے تو طبعی طور پر وہاں کے مقامی احمدی خیال کریں گے کہ ہماری غفلتوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے ہمیں ایک ایسے دوست کے سامنے شرمندہ ہونا پڑا ہے جو ہماری مقامی جماعت سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ دور کے علاقہ سے ہمارے پاس آیا ہے اور اس طرح ایک فضا صلح کی پیدا ہو جائے گی۔" (الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۶۶ء)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر الفضل)

مخلصین نصرت جہاں ریزرو فنڈ

کیلئے

خصوصی دُعا

احباب جماعت نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی مبارک تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر حضور کی دلی دعاؤں کو حاصل کیا۔ ان میں سے ایک حصہ احباب نے اپنے محبوب آقا کے ارشاد کی تعمیل کے لئے اپنی نجی ضروریات پر دینی ضروریات کو مقدم کرتے ہوئے اپنے وعدوں کی مکمل رقم ادا فرما دی ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ یہ مخلص احباب السابقون الاوّلون میں خدا تعالیٰ کے فضل سے شامل ہو گئے۔

پھر وہ احباب بھی مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے حضور کے ارشاد کے مطابق اپنے وعدوں کا ۲/۵ حصہ ادا فرما دیا۔

ان تمام احباب جماعت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ۲۹ ر رمضان المبارک کو خصوصی دعا کی درخواست کی گئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان سب کے لئے دعا فرمائی اور فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ سب کو بہترین جزاء دے"۔ آمین

اللہ تعالیٰ احباب کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور خدمتِ دین کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ اور خلافت کا مبارک سایہ ہمارے سروں پر تا قیامت قائم رکھے۔ آمین

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ شروع سال سے وصولی کی طرف توجہ دیں

تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کو ابھی سے وصولی کے کام کو باقاعدہ کرنا چاہیئے تاکہ سال کے آخر پر کوئی مجلس بقایا دار نہ ہو اور مرکز کی ضروریات بھی ساتھ ہی ساتھ پوری ہوتی رہیں۔ خاص طور پر شہری مجالس ماہ بماہ چندہ باقاعدگی کے ساتھ مرکز کو ارسال کریں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بازیافتہ پین

ایک قلم (فونٹین پین) ـــــ جو ایک بچے کو سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر مقامِ اجتماع سے ملا تھا دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں موصول ہوا ہے۔

یہ قلم جس دوست کا ہو نشانی بتلا کر خاکسار سے حاصل کر لیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین

ایبٹ آباد:۔

نام وعدہ کنندہ معہ پتہ	رقم وعدہ	نقدی ادائیگی
کیپٹن محمد اکبر صاحب ساہی	۷۰۰/-	۲۰۰/-
ڈاکٹر زکریا صاحب	۱۰۰۰/-	۱۰۰۰/-
عبدالمالک صاحب	۵۰۰/-	۳۰۰/-
عمر فاروق صاحب	۶۰۰/-	
سعید احمد صاحب	۵۰۰/-	۳۰۰/-
مشتاق احمد صاحب ایم۔ای۔آر	۵۰۰/-	۲۰۰/-
میجر شاہد عطاء اللہ صاحب	۵۰۰/-	۲۰۰/-
زینب بیگم ہمشیرہ چراغ دین صاحب	۵۰۰/-	۲۰۰/-
مولوی چراغ دین صاحب مربی سلسلہ	۵۰۰/-	۲۰۰/-

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

"لاعلاج مریض"

ڈاکٹر کے بعد ڈاکٹر اور معالج کے بعد معالج بدلنے کی بجائے طریقۂ علاج بدل کر دیکھیں

"کیوریٹو سسٹم" (جدید ہومیوپیتھی)

کا رسالہ اپنے قریبی کیوریٹو سینٹر سے مفت طلب کریں۔ امید ہے بفضلہ تعالیٰ اس رسالہ میں آپ کو اپنی ضرورت کے مطابق کامیاب نسخہ مل جائے گا۔ بذریعہ ڈاک رسالہ کیوریٹو صرف ربوہ سے طلب کریں۔

ربوہ کیوریٹو سینٹر:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار
کراچی صدر کیوریٹو سینٹر:۔ خواجہ میڈیکل اسٹورز بالمقابل ایمپریس مارکیٹ
پشاور کیوریٹو سینٹر:۔ ڈرگ سینٹر خیبر بازار
جہلم کیوریٹو سینٹر:۔ شاہد میڈیکل ہال چوک شاندار
بہاولپور کیوریٹو سینٹر:۔ بخاری میڈیکل ہال شاہی بازار
ملتان کیوریٹو سینٹر:۔ رحمان میڈیکو چوک گھنٹہ گھر
سرگودھا کیوریٹو سینٹر:۔ امپیریل میڈیسن سٹور کچہری بازار

پیش کردہ:۔ کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شارع قائد اعظم لاہور

ضروری اطلاع!

ماہنامہ خالد بابت ماہ دسمبر ۱۹۷۰ء مؤرخہ ۱۰ ر دسمبر کو پوسٹ کیا جا رہا ہے۔ خریدار اور ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔!

مینیجر
ماہنامہ "خالد" ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے

بالکل نیا تحفہ
کاجل نور بصر آزمائیے!
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق
ربوہ

ہمدرد نسواں — مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج۔ مکمل کورس چھ صد گولی۔ بیس روپے
دوائی فضلِ الٰہی — نوّے فیصد لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ مکمل کورس ۹۰ گولی سولہ روپے
تیار کردہ:۔ دواخانہ خدمتِ خلق۔ ربوہ

رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا ایک دروازہ

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ ستمبر ۱۹۶۷ء کو خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا:۔

"رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا ایک دروازہ جو اس نے ہم پر کھولا ہے وہ جلسہ سالانہ ہے ہمارا جلسہ سالانہ پر اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کی روشنی میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ بے شمار برکتیں نازل ہوتی ہیں خدا تعالیٰ کی اور بہت سارے گناہ اور غفلتیں اور کوتاہیاں اور کمزوریاں اور نقائص مغفرت کی چادر میں ڈھانپ دیئے جاتے ہیں۔ احمدیوں کا کثرت سے جلسہ پر آنا بھی ایک معجزہ ہے خدا کے مسیح کا اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند کا اور بڑی قربانی ہے جماعت کی جو اس موقع پر بھی وہ پیش کرتی ہے۔ یہ تو درست ہے کہ ہماری جماعت میں بعض امیر بھی ہیں جن پر جلسہ میں شمولیت کی وجہ سے کوئی مالی بار نہیں پڑتا نہ کوئی تنگی محسوس کرتے ہیں۔ جس طرح وہ گھروں میں خرچ کر رہے ہوتے ہیں اس موقع پر بھی خرچ کرتے ہیں۔ ان کو یہ احساس ہی نہیں ہوتا کہ ہم پر کوئی بار پڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی اپنی برکتوں اور رحمتوں سے نوازتا ہے لیکن اکثریت ایسے لوگوں کی ہے کہ جو سال بھر جلسہ میں شمولیت کی تیاری کرتے رہتے ہیں پیسہ پیسہ جوڑتے ہیں بعض کھانے کے خرچ میں سے ایک حصہ بچاتے ہیں کپڑے نہیں بناتے۔ بچوں کو ننگے پاؤں پھرنے دیتے ہیں تاکہ ان کے پاس اتنے پیسے ہو جائیں کہ وہ جلسہ میں شریک ہو سکیں۔ اگر آپ اِس تفصیل میں جائیں اور آنے والوں کا تفصیلی جائزہ لیں تو حیران ہو جائیں آپ ان کے ایثار اور قربانی کو دیکھ کر کسی اَور کے سامنے یہ باتیں رکھیں تو وہ مانے گا نہیں۔ وہ کہے گا یونہی گپیں مار رہے ہو تم ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ پچاس ساٹھ ہزار آدمی جلسہ میں شامل ہونے کی غرض سے اِس قسم کی تکالیف سارا سال برداشت کرتا رہا ہو۔

پس جماعت جلسہ میں شمولیت کے لئے بڑی قربانیاں دیتی ہے اور اللہ تعالیٰ جو بڑا ہی فضل کرنے والا اور بڑی رحمت کرنے والا ہے جماعت پر ان دنوں میں بھی اور بعد میں بھی ان قربانیوں کو دیکھ کے لیکن خصوصاً اِن دنوں میں بڑی برکت نازل کرتا ہے، ان کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے مغفرت کی چادر میں ان کو چھپا لیتا ہے۔ اپنے نور کی چادر میں انہیں لپیٹ لیتا ہے جب وہ آتے ہیں تب بھی وہ مخلص احمدی ہوتے ہیں لیکن جب وہ واپس ہوتے ہیں تو اپنے اخلاص میں پہلے سے بھی کہیں بڑھ کے ہوتے ہیں۔ جلسہ کے موقع پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کے نظارے دیکھتے ہیں۔ ایک دوسرے کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ ایک لاکھ آدمی اجتماعی دعا کر رہا ہو، اللہ تعالیٰ کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہو، اگر خلوص نیت ہو، اگر جبر نہ ہو، اگر نخوت نہ ہو، اگر یہ خیال نہ ہو کہ ہمارا کوئی حق ہے جو ہم نے اپنے رب سے لینا ہے بلکہ نہایت عاجزی اور تواضع اور انکسار کے ساتھ دعائیں کی جائیں تو اتنا بڑا مجمع جب دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے زندہ نشان جلسہ کے ایام میں ہزاروں احمدی دیکھتے ہیں۔۔۔

اس (یعنی جلسہ میں شمولیت) کے لئے ابھی سے تیاری کر لیں۔ اگر پہلے تیاری نہیں کی کسی نے۔ رخصتیں لینی ہوتی ہیں۔ گھر کو سنبھالنے کے لئے انتظام کرنا ہوتا ہے۔ پانچ دس دن کے لئے گھر اکیلا چھوڑنا ہوتا ہے خصوصاً جب اس محلہ کی اکثریت احمدیوں کی ہو اور وہ جا رہے ہوں تو کوئی دوست اپنے گھروں کو بظاہر "عورۃ" چھوڑ کر جلسہ میں شمولیت کے لئے آ جاتے ہیں اور اپنے گھروں کو ننگا چھوڑ آتے ہیں۔ منافقوں نے تو کہا تھا کہ ہمارے گھر عورۃ ہیں ہم جہاد میں شامل نہیں ہو سکتے۔ احمدی کہتا ہے کہ منافق کو میرا گھر بھی عورۃ نظر آئے گا کیونکہ ان گھروں پر خدا تعالیٰ کی رحمت اور حفاظت کا نزول اسے نظر نہیں آ رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس کو نظر نہیں آ رہے تو تم منافق عورۃ اس کو سمجھو میں اس کو تمہاری زبان میں عورۃ ہی چھوڑ جاتا ہوں کیونکہ مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے گھر کی حفاظت کرنے والا ہے اور اکثر اللہ تعالیٰ حفاظت بھی کرتا ہے اور بعض دفعہ امتحان بھی لیتا ہے لیکن مومن کہتا ہے کہ اے خدا! میں اپنے گھر کو اکیلا چھوڑ آیا تیری رضا کے حصول کے لئے۔ اگر تیری رضا کا حصول جلسہ میں شمولیت کی عاجزانہ قربانی اور گھر کے لُوٹے جانے کے نتیجہ میں حاصل ہونا ہے تو میں اس پر بھی خوش ہوں۔ میرا گھر ہزار بار لُوٹا جائے تیری رضا ایک لحظہ کے لئے مجھ سے جدا نہ ہو وہ مجھے ہمیشہ حاصل رہے۔ پس میں دوستوں کو اِس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ جلسہ میں زیادہ سے زیادہ شامل ہوں۔"

ملک بھر میں بالغ رائے دہی کی بنیاد پر پہلے عام انتخابات پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے

مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ نیز پنجاب اور سندھ میں پیپلز پارٹی کی فیصلہ کُن کامیابی

اسلام آباد ۸ دسمبر۔ کل پاکستان بھر میں بالغ رائے دہی کی بنیاد پر قومی اسمبلی کے عام انتخابات مکمل ہو گئے۔ اسمبلی کی تین صد نشستوں کے لئے ۵ کروڑ ۶۵ لاکھ رائے دہندگان نے سولہ سو امیدواروں میں سے اپنی اپنی پسند کے امیدواروں کے حق میں ووٹ ڈالے۔ اب تک جن نتائج کا غیر سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے ان کی رُو سے مشرقی پاکستان میں شیخ مجیب الرحمان کی عوامی لیگ ایک مسلّمہ حقیقت بن کر اُبھری ہے نیز پنجاب اور سندھ میں پیپلز پارٹی کو فیصلہ کُن کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ بہت سی جگہ ووٹوں کی گنتی ابھی جاری ہے اور سرکاری نتائج کا اعلان ابھی ہونا باقی ہے۔ پنجاب اور سندھ میں اکثر نشستوں پر پیپلز پارٹی قابض ہو جائے گی۔ غیر سرکاری نتائج کی رُو سے بڑے بڑے لیڈروں میں سے اب تک محمد ایوب کھوڑو، ڈاکٹر جاوید اقبال، ائیر مارشل اصغر خان، میاں طفیل محمد امیر جماعت اسلامی مغربی پاکستان، پروفیسر غلام اعظم امیر جماعت اسلامی مشرقی پاکستان، اے۔ کے بروہی، پیرزادہ عبدالستار، قاضی فضل اللہ، فضل القادر چوہدری، میاں محمد یٰسین خان وٹو، وحید الزماں، پروفیسر مظفر احمد اور متعدد دوسرے لیڈر انتخاب میں ہار چکے ہیں۔ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی جن چھ نشستوں سے انتخاب لڑ رہے تھے ان میں سے پانچ نشستوں پر انہیں بھاری اکثریت سے فتح حاصل ہوئی ہے۔

اِن انتخابات کے نتیجہ میں بعض بڑی بڑی سیاسی پارٹیاں جن کا کبھی طوطی بولتا تھا یا جو اپنی مقبولیت کے بلند بانگ دعاوی کیا کرتی تھیں بُری طرح ناکام رہی ہیں۔

صدر یحییٰ خاں نے بالغ رائے دہی کی بنیاد پر کل ملک میں پہلے عام انتخابات میں اپنا ووٹ ڈالنے کے بعد اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میری دعا ہے کہ اچھے لوگ کامیاب ہوں اور آئین بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا نظام عوام کی خواہشات کے مطابق چلنا چاہیئے۔ صدر نے دن کے گیارہ بجے کنٹونمنٹ میں لال کرتی کے علاقے میں کانوینٹ سکول کے پولنگ سٹیشن میں اپنا ووٹ ڈالا۔ ایک اخبار نویس نے صدر سے پوچھا کہ کیا آپ کی رائے میں یہ تاریخی دن ہے۔ صدر نے جواب دیا "آپ خود ہی اسے تاریخی دن سمجھتے ہیں۔ اس سے پہلے ملک میں کبھی ایسا نہیں ہوا۔ ہم نے قوم سے اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔"

جب ایک اخبار نویس نے آئین کی توثیق کے سلسلے میں قانونی ڈھانچے کے حکم پر بعض لوگوں کی نکتہ چینی کی طرف توجہ دلائی تو انہوں نے کہا کہ دنیا میں کہیں بھی صدر کے سوا کوئی اور آئین کی توثیق نہیں کرتا۔

صدر نے مزید کہا کہ اس ملک کو ایک شخص چلا رہا ہے جب تک وہ آئین منظور نہیں کرتا ایک آدمی موجود ہے۔ موقع پر موجود حکام سے گفتگو کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ دیکھئے کسی کے ساتھ زیادتی نہ ہو۔ جو زیادتی کرتا ہے اس کا منہ توڑ دیجئے۔ میں نے اِس دن کو لانے کے لئے بڑی جد و جہد کی ہے۔